KIM-1, FARMAN 141-160 (9)

Farman 141 (127

جس طرح ہم تمہیں چاہتے ہیں، اسی طرح تم پر فرض ہے کہ تمہیں عبادت میں مشغول رہنا چاہیۓ۔ دن کے چوبیس گھنٹوں میں ، دو چار گھنٹے عبادت کرنی چاہیئے۔

تم خیال کرو کہ دُنیا میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے، جو ہمیشہ آرام سے رہ سکے. انسان پر بیماری، محنت، ضعیفی اور موت ہے۔ انسان پر ایسی ایسی بہت سی سختیاں ہیں، اس لئے گناہ کے کام سے دُور رہنا چاہیۓ۔ انسان پر جو دکھ آتے ہیں، وہ مومن کو سُکھ نما لگتے ہیں۔ انسان پر بیماری، برص، جذام وغیرہ امراض لاحق ہوتے ہیں، لیکن مومن اسکا اندیشہ نہیں رکھتا اور ناخوش نہیں ہوتا۔ مومن کو اگر جذام کا مرض لاحق ہو، پھر بھی اسکا دل نورانی اور دریا کے پانی کی مانند سفید ہوتا ہے۔ اس پر خواہ کتنے ہی دکھ آن پڑیں، پھر بھی وہ اسے دل پر نہیں لاتا۔ دل پاک رکھنے سے نجات ملتی ہے۔

انسان پر بہت سی باتیں واجب ہیں۔ پہلے تو فرمان پر دھیان رکھنا۔ آدمی ایمان کی بدولت پاک ہوتا ہے۔ ایمان کی مثال پانی جیسی ہے۔ اگر پانی صاف ہو تو سورج کا عکس وہاں

پڑتا ہے، تب صاف نظر آتا ہے۔ اسی طرح نُور کو دیکھنے کے لئے، ایمان صاف ہونا چاہیئے۔

تمہارا ایمان پہاڑ جیسا ہونا چاہیئے۔ پہاڑ کو خواہ کتنی ہی ہَوا لگے، ڈائنا مائیٹ سے اُڑایا جائے، بجلی کے جھٹکے لگیں، تو بھی اپنی جگہ چھوڑ کر ہٹتا نہیں۔ ایمان درخت جیسا نہیں ہونا چاہیئے کہ جس طرف ہَوا چلے، اس طرف ہلتا جائے۔ تمہارا ایمان پہاڑ جیسا مضبوط ہونا چاہیئے۔ تمہاری آنکھیں پاک ہونی چاہیئیں۔ اگر تم پاک آنکھوں سے دیکھو گے تو سب میں خُداوند تعالیٰ کا نُور دیکھو گے۔ فرمان چھوڑ کر بَد نظر سے دیکھو گے تو تمہارے دل کی آنکھیں آہستہ آہستہ اندھی ہو جائیں گی۔ دل میں اندھیرا ہو جائے گا اور تم نُور کو نہیں دیکھ سکو گے، اس لئے عورتوں اور مردوں کو بد نظری سے نہیں دیکھنا اور بَد خیال نہیں رکھنا چاہیئے۔ دغا بازی نہیں کرنا۔

انسان کے پاس دو راستے ہیں۔ ایک راستہ فرشتہ بننے کا ہے اور دوسرا جانور بننے کا ہے۔ ان دونوں راستوں میں سے جس کے پیچھے تم چلو گے، اُس راستے پرتم پہنچو گے۔ اگر فرشتے کا راستہ پکڑو گے، تو فرشتے کے درجے پر پہنچو گے۔

تم صُبح اٹھ کر اپنے دل کے ساتھ یقین کرو کہ فرشتے کے راستے پر چلوں گا۔

(128)Farman 142

روزہ رکھنے کے لئے پیغمبر صاحبؐ نے حکم فرمایا ہے۔ روزہ جسم کو محنت دینے کے لئے ہے۔ تقیه رکھنا واجب ہے، تاکہ دوسرے غیبت نه کریں۔ پورے سال کے تین سُو ساٹھ روزے تم حقیقتیوں پر لازم ہیں۔ وہ روزے یہ ہیں (1) جُھوٹ نه بولنا۔ (۲) دغا بازی نہیں کرنا۔ (۳) کسی کی غیبت نہیں کرنا۔

اس طرح کے تین سُو ساٹھ (360) حقیقی روزے رکھنا اسماعیلیوں پر فرض ہیں ۔ خانه وادان۔

Farman 144 (130

دین پر عمل کرنا، وہ دل کے اندر کا کام ہے۔ مومن اور مُرشد کے درمیان ایک راستہ ہے۔ الحمداللہ، اگر تمہارے دل میں محبت ہوگی تو بہت ہے۔ محبت سے سب کچھ ہے۔ خانه وادان۔

Farman 145 (131

مُرید کا فرض یہ ہے که، مُرشد کے حکم کے مطابق چلے۔ اگر کسی وقت ایسا فرمان ہو که، چراغ کی بتی بناؤ، تو وہ کام کرنا چاہیئے؛ اگر فرمان ہو که، باورچی بن کر کھانا پکاؤ تو اس طرح کرنا چاہیۓ۔ مُریدوں کو اس طرح نہیں کہنا چاہیۓ که، یہ کام میں نہیں کروں گا، بڑا کام ہو تو ہی کروں گا۔ مُرشد جو کچھ حکم فرمائے اُسے مُرید کو بجا لانا چاہیۓ۔

Farman 147 (133

ہم نے کسی کے ساتھ خوشی سے برتا ہے، کسی کو دھمکایا ہے، لیکن یہ سب بول محبت ہی کے ہیں۔

Farman 150 (136

الحمدللہ، تم میں سے بہت سے لوگ بڑے کام میں داخل ہوئے ہیں۔ یہ ایمان کی ایک نشانی ہے۔

باطن میں ہم تمہارے پاس ہی ہیں۔ تم ہماری روحانی اولاد ہو اور روح ایک ہی ہے۔ خانہ وادان۔

Farman 151 (137

حقیقتی مومنین کو ہمارے فرمان پر مستقیم رہنا چاہیۓ۔ حقیقتی مومن کو اگر فرمان ہو کہ چھ ماہ یا ایک سال تک دست بوسی نہ کرے تو فرمان قبول کر کے دست بوسی کا خیال بھی نہ کرے۔ جب دوبارہ حکم ہو تب اسے حاضر رہنا چاہیۓ۔

ایک لشکر اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اپنے سردار کے حکم کے بغیر ایک قدم بھی آگے پیچھے نہیں رکھ سکتا۔ اسی طرح حقیقتی مومنین کو ہمارے فرامین کے مطابق چلنا چاہیۓ۔

مال واجبات دینے کا ثواب تم سمجھتے ہو۔ اس میں بھی اگر کسی وقت ہماری طرف سے ایسا حکم آۓ کہ، جو دے گا وہ گنہگار ہے، تو وہ تمھیں نہیں دینا چاہیئے۔ ہمارے فرمان کے

مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ ہمارا حکم نہ ہو پھر بھی دے وہ گنہگار ہوگا۔

کسی وقت ہماری طرف سے ایسا حکم آئے کہ، چھ یا آٹھ مہینے تک دُعا نہیں پڑھنی، تو اتنے عرصے تک ایسا ہی کرنا۔ اس طرح جو ہمارے فرمان پر عمل کرتے ہیں، وہی حقیقتی مومن ہیں۔

تمہیں لشکر کی طرح اپنے سردار کے حکم کے مطابق چلنا کرنا چاہیئے۔ جس طرح ایک قلی اپنی مرضی کے مطابق تھوڑی دیر سڑک پر چلتا ہے اور تھوڑی دیر نیچے چلتا ہے، اس طرح اپنی مرضی کے مطابق چلنا حقیقتی مومن کا راستہ نہیں ہے۔ حقیقتی مومنین کو ہمیشہ فرمان پر نگاہ رکھنی چاہیئ. خانہ وادان۔

Farman 152 (138

جہاں مجالس منعقد ہوتی ہیں، وہاں فائدہ حاصل کرنے کے لئے جانا، ایمانداری کی نشانی ہے۔ گھر بیٹھے فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ ہم تمہیں دُعا فرماتے ہیں کہ اس ست پنتھ مذہب میں جو اعلیٰ میوے ہیں وہ تم کھاؤ، اگر تم وہ نہیں کھاتے تو صرف ہمارے دست مبارک چومنے سے کیا فائدہ؟

ٹیلی گراف ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں پہنچتا ہے۔ تمہارا دل بھی ٹیلی گراف ہے۔ تم اس طرح سے بندگی کرو کہ اسکا فائدہ تمھیں ٹیلی گراف کی طرح پہنچے۔

جو انسان حقیقتی مومن ہے، وہ اچھے اعمال کرتا ہے۔ بہشت ہمیشہ اسکے ہاتھ میں ہے۔ وہ اپنا ایمان بہت مضبوط رکھ کر سچے راستے پر چلتا ہے۔ اسکے لئے دُنیا میں ہی بہشت ہے۔ تمہارا دل بہشت میں ہو، اس طرح سے تمہیں چلنا چاہیئے۔

شیطان کی بازی نہ کھائی ہو، ایسا کوئی بھی انسان دُنیا میں پیدا نہیں ہوا۔ جب شیطان تمہارے دل میں شک پیدا کرے، تب انکو دُور کرنے کے لئے عبادت میں مشغول ہو جاؤ۔

دُنیا کو عقل سے دل سے دُور کرنا چاہیئے۔ بے عقلی سے دُنیا کو دُور کرو گے تو تمہارا ایمان چلا جائیگا۔

ایمان ایک جواہر ہے۔ اگر تم اسکو دل کی تجوری میں سنبھال کر نہیں رکھو گے اور راستے پر پھینک دوگے تو وہ جواہر تمہارے دل سے نکل جائیگا۔ حقیقتی جواہر تمہارے دل سے نکل نہ جائیں، اسکو دل میں بہت ہوشیاری سے سنبھالنا۔ اگر تم جھوٹ نہیں بولو، ایک لفظ بھی جھوٹ کا نہ نکالو گے تو انشاءاللہ، ایمان روپی جواہر کوئی بھی

تمہارے ہاتھ سے نہیں چھین سکے گا۔ تمام چیزوں سے بہتر جماعت کی خدمت کرنا اور جماعت کو سنبھالنا ہے۔

تم ہمیں ظاہر میں مہمانی کرتے ہو، اسی طرح ہمارے مومن ہمیں باطن میں دن رات مہمانیاں کرتے ہیں۔ خانہ وادان

(140)Farman 154

عبادت کی ورزش ایمان کو قائم رکھتی ہے۔ عبادت جاری رکھنا، یہ ایمان کی نشانی ہے۔ ہمارے فرمان تمہارے روح کو پہنچاؤ، یہ بڑی چیز ہے۔

اپنی عبادت کا وقت سنبھالنا۔ یہ سب کاموں سے بہتر ہے۔ مومن کی نشانی یہ ہے کہ وہ کبھی بھی بے فائدہ اور ناجائز باتیں نہیں کرتا۔ دینی یا دُنیاوی کوئی بھی فائدہ ہو تب ہی وہ بات کرتا ہے، بے مقصد اور فصول بک بک نہیں کرتا. خانہ وادان۔

Farman 155 (141

تم ہم سے دُعا کے لئے عرض کرتے ہو، لیکن صرف ہماری دُعا سے تمہیں کیا فائدہ حاصل ہو؟ ہماری دُعا تو جو ہمت والے ہیں، انہیں ہی کام آتی ہے۔ تم تو صرف عبادت بندگی کے وقت تین چار گھنٹے ہمارے میں خیال رکھتے ہوں گے، لیکن ہم تو چوبیسوں گھنٹے مومن کے خیال میں رہتے ہیں۔ مجلس کے کام میں ہمت کی ضرورت ہے۔ بغیر ہمت کے وہ قائم نہیں

ره سکتی۔ پہلےمصر میں ہمارے آباؤاجداد کے راج میں، دارالحکمت نام کا لایک بڑا ادارہ تھا۔ اس میں دین اور دُنیا کے کئ معاملات کی تعلیم دی جاتی تھی۔ آخر کار مُرید ایسے ناہمت ہوئےکه، ایک وقت اپنے امامؑ کو بھی چھوڑ کر ایک طرف بیٹھ گئے۔ اس وجه سے وہ کام جاری نه رہ سکا۔ اسی طرح سے اگر تم بھی ناہمت ہونگے تو نقصان ہوگا۔ مجلس کے کام میں پورا انتظام نہیں ہوگا تو کل کیا ہونے والا ہے، تمہیں اسکا کیا علم؟ بعد میں جو ہونے والا ہے، اسکا انتظام ہمیشه پہلے سے کرنا چاہیۓ۔ مطلب یه انتظام کے لئے کمیٹی بنانی چاہیۓ، وہ سارا انتظام کرے۔ اگرچه مشنریوں کی بہت ضرورت ہے، اور گاؤں گاؤں جاکر نصیحت کرنی چاہیۓ، مگر ایسے بھگت ہونے تو چاہیۓ؟

کمیٹی بنائی گئی ہے، اسکو جماعت کی خدمت کے لئے سمجھنا، ایسا نه ہو که وہ جماعت کی سنبھال نه کر سکے، دین کے کام میں لا پرواہی کرنے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔

Farman 156 (142

ہر ایک جماعت کا فرض ہے که، چھوٹے بڑے سب کو ہمارے فرمان کی یاد دلاتے رہیں۔ اسکول اور لائبریری میں بھی ہمارے فرامین کی تعلیم دینی چاہیئے، جس سے ہمارا فرمان کیا ہے، وہ سب کو یاد رہے۔

اپنے علم کی اصلاح کرنے کی مدد دیتے رہو۔ دوسری زبانوں کی کتابوں میں سے گجراتی زبان میں ترجمہ کرکے اپنے دین کو مضبوط کرنے کےلئے تیار رہو۔

Farman 157 (143

تمہارا دین آہستہ آہستہ سورج کی طرح روشن ہوگا۔ تم میں سے سمجھدار اور عقل والے، جو علم رکھتے ہونگے، وہ یہ دیکھ کر خوش ہونگے۔

تم روح پرست ہو، لہذا تمہیں روح پرست ہی رہنا چاہیئے۔ ظاہر میں ہاتھ پیر دھوکر دوستی رکھنے کے دین پر عمل کرنے والے مولا کے دین میں کچھ فائدہ حاصل نہیں کر سکتے، اس لئے تمہیں روح پرست رہنا چاہیئے۔ خانہ وادان۔

Farman 158 (144

سورج طلوع ہوتا ہے اور جس طرح روشنی ظاہر ہوتی ہے اسی طرح اپنے دین کی روشنی ظاہر ہو گی۔

تم اپنے دل میں اپنے روح کو یعنی ہمارے نُور کو دیکھو۔ صورت یعنی جسم تو ہر ایک کا خاک ہے۔ جسم کو بیماری بھی لگتی ہے، روح کو کچھ نہیں ہوتا۔ جو کوئی بھی روحانی عشق رکھتا ہے وہ ہی خُدا پرست ہے۔ جسم کو دیکھنے والا بُت پرست ہے۔

ہر ایک انسان کے روح کے ساتھ امامؑ کا نُور مُنسلک ہے۔ مومن کا دل امامؑ کے رہنے کا بنگلہ ہے اور وہ عشق پر قائم ہے۔ اگر وہ نُور نظر آئے تب ہی ایمان کی خوبی ہے۔ ایمان کی خوبی ہے وہ نُور ہے۔

مُرشد جو فرمان فرمائے وہ بلا چوں چراں کے تمہیں تسلیم کرنے چاہیئے۔ اس طرح کا فرمان کیوں ہوا؟ یہ تمہیں کہنا نہیں چاہیئے۔ ہم رات کہیں تو رات اور دن کہیں تو دن، لیکن امامؑ کی عقل کے مطابق تمہیں چلنا چاہیئے۔ انسان کی عقل کی بنیاد بھی امامؑ کی ہی عقل ہے۔ امامؑ کے حکم کے سامنے تمہیں اپنی عقل چلانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

ہم کہتے ہیں کہ جو کچھ بھی ہے وہ روح ہی ہے لہٰذا اسکو تلاش کرو کہ وہ کیا ہے؟ وہ کہاں سے آیا؟ وہ نُور کی نگاہ کرنی چاہیئے۔

.

Farman 159 (145

خدا کی مہربانی سے ابھی تمہیں پرانے گنان اور مختلف جگھوں پر کیے گۓ ہمارے فرامین کا فائدہ ملتا ہے۔ ایسا فائدہ پچھلے زمانے میں لوگو یاں کو نہیں ملتا تھا، جس کی وجہ سے دین سے نا واقف رہ کر شیطانی کام کرتے تھے۔ اس اسماعیلی دین

کےاندر شریعت، طریقت اور حقیقت کو وہ سمجھ نہیں سکے۔

خُدا کو ملنے کا انحصار الفاظ پر ہے اور ان لفظوں کا مطلب سمجھ کر ان پر عمل کرنا چاہیئے۔ اس میں خاص بات ایمان ہے۔ ایمان کے بغیر شیطان غلبہ کرتا ہے اور دھوکہ دیتا ہے۔ ایمان کا پایہ عشق پر ہے۔

جس طرح عبادت کا پایہ عمل پر ہے اور عمل کا پایہ عشق پر ہے ۔ اسی طرح ایمان کا پایہ عشق پر ہے۔

عشق کیسا ہونا چاہیئے؟ جیسے ایک بیاباں صحرا میں کوئی پیاسا پانی کی طلب کرتا ہے۔ اسی طرح روح کو بھی امامؑ کا عشق ہونا چاہیئے۔ امامؑ کے جسم پر نہیں، لیکن امامؑ کے روح پر عشق ہونا چاہیئے۔ خانہ وادان۔

Farman 160 (146

جماعت وعظ سُنے یا نہ سُنے، پھر بھی مشنری اپنے فرض کے مطابق وعظ کیا کرے. اس طرح عمل کرنے والا سچا مشنری ہے۔

دُنیا جہنم کی مثال ہے۔ اگر ہزار، دو ہزار یا کروڑ روپے کی دولت ہو، عمر بھی سو دو سو برس کی ہو، پھر بھی سب کچھ زہر کی مانند ہے۔ جو ہمارے مومن کی خدمت کرتا

ہے، وہ ہماری خدمت کرتا ہے۔ مومن کا روح ہے وہ ہمارا روح ہے۔

جو مومن دُور دراز علاقوں سے محنت اٹھاکر ہمارے حضور میں آتا ہے، اسے ہم دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ دوسری دُنیا میں اسکا راستہ آسان ہو جاتا ہے۔ اسماعیلی دین نُور کی مثال ہے، تم بھی نُور کی مثال بنو

اسماعیلی دین کے راستے پر مضبوطی سے چلنا۔ بچوں کو دین، علم، دُعا، گنان، فرمان اور تاریخ وغیرہ کی تعلیم دینا اور انکو دین پر مضبوط کرنا۔

الحمدللہ، تم میں سے کئ لوگوں نے روحانی کام کیا ہے، ان پر لازم ہے کہ اپنے اعمال کو سُدھاریں اور ہمارے فرامین کے مطابق چلیں۔ اس طرح چلو گے تو روحانی کام کیا، ایسا سمجھا جائے گا۔

اسماعیلی دین کا عقیدہ سمجھ کر دل میں تہیہ کرو اور قدم پیچھے نہیں ہٹاؤ۔ تم آگے بڑھو گے تو زمین جیسے میں سے آسمان جیسے ہونگے۔ جنہیں علم کی خبر نہیں انہیں روحانی معاملات میں تمہارے جیسا کرو۔